احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

21-اپریل 1998ء

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

منگل 21 اپریل 1998ء 23 ذی الحجہ 1418ھ 21 شہادت 1377ھش | جلد 48-83 نمبر 84

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ میں لوکل انجمن احمدیہ کے تحت

مچھر اور مکھی مارنے کی خصوصی مہم

○ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے زیر انتظام صرف کثیر سے مچھر مکھی مارنے کی ایک مہم 19 اپریل سے جاری ہے۔ اور قریباً ایک ہفتہ جاری رہے گی۔ اس کا طریق کار یہ ہے کہ مچھر مکھی اور کیڑے مارنے والی دواؤں کو ڈیزل میں مکس کر کے ایک مشین کے ذریعے دھوئیں کا بادل پیدا کیا جاتا ہے۔ جس سے مچھر مکھی اور دیگر کیڑے تلف ہو جاتے ہیں۔ صدر صاحب عمومی نے نمائندہ الفضل کو بتایا ہے کہ یہ کام ربوہ کے تمام محلوں میں کیا جارہا ہے۔ بعد عصر سے شروع کر کے رات گئے تک یہ سلسلہ جاری رہتا ہے۔ اہل ربوہ کو ہدایت کی گئی ہے کہ جب دفتر صدر عمومی کی گاڑی اس مقصد کے لئے محلوں کا دورہ کرے تو کھانے پینے کی اشیاء ڈھانک کر رکھیں۔ اور برتن بھی ڈھانپ کر رکھیں۔ یہ دھواں انسانوں یا جانوروں کو کوئی نقصان نہیں پہنچاتا تاہم کھانے کی چیزوں کو اس سے بچا کر رکھنا بہتر ہے۔ ہر روز 3-4 محلوں میں یہ کام کیا جارہا ہے۔

اس مقصد کے لئے 5 افراد پر مشتمل ایک ٹیم ربوہ آئی ہوئی ہے جو دفتر کی جیپ پر یہ مشین نصب کر کے دھوئیں کا بادل چھوڑتی ہے۔ دفتر کے ارکان اور مقامی رضاکار اس ٹیم کے ہمراہ ہوتے ہیں۔ جملہ احباب و خواتین سے تعاون کی درخواست ہے۔ یہ بہت موثر اور فائدہ مند چیز ہے۔ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کے ذریعے سے ربوہ میں مچھروں اور مکھیوں وغیرہ کا خاتمہ کیا جاسکے گا۔

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

دنیا میں بڑے بڑے مالداروں کی موت سخت نامرادی سے ہوتی ہے۔ دنیادار کی موت کے وقت ایک خواہش پیدا ہوتی ہے اور اسی وقت اسے نزع ہوتی ہے۔ یہ اس لئے ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کا ارادہ ہوتا ہے کہ اس وقت بھی اسے عذاب دیوے اور اس کی حسرت کے اسباب پیدا ہو جاتے ہیں تاکہ انبیاء کی موت جو کہ (راضی خوشی) کی مصداق ہوتی ہے۔ اس میں اور دنیادار کی موت میں ایک بیّن فرق ہو۔ دنیادار کتنی ہی کوشش کرے مگر اس کی موت کے وقت حسرت کے اسباب ضرور پیش ہو جاتے ہیں۔ غرضیکہ (راضی خوشی) کی موت مقبولین کی دولت ہے۔ اس وقت ہر ایک قسم کی حسرت دور ہو کر ان کی جان نکلتی ہے۔ راضی کا لفظ بہت عمدہ ہے اور ایک (صاحب ایمان) کی مرادیں اصل میں دین کے لئے ہوا کرتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کی کامیابی اور اس کے دین کی کامیابی اس کا اصل مدعا ہوا کرتا ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص ۳۷۷)

خدا کی مشیت ہی آخر دنیا میں غالب آتی ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

فرماتا ہے۔ آسمان اور زمین میں ایک ایسا قانون جاری ہے کہ جس کی فرمانبرداری سے کوئی شخص اپنے آپ کو آزاد نہیں کر سکتا۔ مثلاً دیکھو خدا تعالیٰ نے زبان بنائی ہے۔ اب ایک طرف تو انسان کو اتنی آزادی حاصل ہے کہ وہ اس زبان سے اگر چاہے تو خدا تعالیٰ کو بھی گالیاں دے لے لیکن دوسری طرف اگر اس زبان کے سامنے دنیا کے تمام بادشاہ' وزراء علماء اور فقہاء ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہو جائیں کہ میٹھے کو کھٹا چکھ یا کھٹے کو کڑوا چکھ تو وہ ایسا کبھی نہیں کرے گی۔ وہ میٹھے کو میٹھا ہی چکھے گی۔ اور کھٹے کو کھٹا ہی چکھے گی۔ گویا ایک طرف تو اللہ تعالیٰ نے انسان کو اتنی آزادی دی ہے کہ اگر وہ چاہے تو خدا تعالیٰ کو بھی برا بھلا کہہ لے۔ اور دوسری طرف اس میں اتنی طاقت بھی نہیں رکھی کہ وہ میٹھے کو کڑوا چکھے۔ یا کڑوے کو میٹھا چکھے۔ اور اگر کسی جگہ اس میں تبدیلی بھی نظر آتی ہے تو وہ بھی خدا تعالیٰ کے قانون کے ماتحت ہی ہوتی ہے۔ مثلاً اگر کسی کا جگر خراب ہے تو اسے میٹھی چیز کڑوی لگتی ہے یا بعض خرابیوں کی وجہ سے نمک تیز محسوس ہونے لگتا ہے یا میٹھی چیز میں مٹھاس کم معلوم ہوتی ہے۔ یا پھیکی چیز کڑوی معلوم ہوتی ہے مگر یہ تبدیلی بھی خدا تعالیٰ کے مقرر کردہ قانون کے ماتحت ہی ہوتی ہے ورنہ جن چیزوں پر انسان کو اختیار حاصل نہیں۔ ان میں اس کی کوئی کوشش کامیاب نہیں ہو سکتی۔ مثلاً تمہاری انگلی ہے۔ اگر تم اسے کسی سوئی کے ناکہ میں ڈالنے کی کوشش کرو تو اس کو ناکہ میں نہیں ڈال سکتے خواہ کوئی جرنیل ہو۔ نواب ہو۔ بادشاہ ہو۔ دنیا کی بڑی سے بڑی حکومت اس کے پاس ہو۔ وہ اپنی انگلی سوئی کے ناکہ میں نہیں ڈال سکتا۔ یا مثلاً آواز ہے اگر تمہیں کسی عزیز کی آواز آرہی ہو۔ تو تم اگر چاہو بھی تو اسے کسی دوسرے شخص کی آواز نہیں بنا سکتے۔ کسی کے ہاں بد صورت لڑکا پیدا ہو تو اگر وہ چاہے کہ وہ خوبصورت ہو جائے تو وہ اسے خوبصورت نہیں بنا سکتا۔ کسی کے لڑکے کا قد چھوٹا ہو تو اس کے پاس کوئی ایسا ذریعہ نہیں کہ وہ اس کے قد کو لمبا کر دے۔ یا مثلاً خدا تعالیٰ نے آنکھ دیکھنے کے لئے بنائی ہے۔ تو آنکھ ہمیشہ سرخ کو سرخ اور زرد کو زرد دیکھے گی یہ کبھی نہیں ہو گا کہ وہ سرخ کو زرد دیکھنا چاہے تو وہ زرد دیکھنے لگ جائے اور زرد کو سرخ دیکھنا چاہے تو سرخ دیکھنے لگ جائے۔ گویا ایک قانون ہے جس کی اطاعت سے کوئی شخص باہر نہیں نکل سکتا۔ اسی طرح سورج کیا اور چاند کیا اور ستارے کیا اور پہاڑ کیا اور درخت کیا اور چوپائے کیا سب ایک خاص نظام کے ماتحت کام کر رہے ہیں۔ اور ہر ایک اپنی اپنی ڈیوٹی ادا کر رہا ہے۔ پھر تم ان چیزوں کو خدا کس طرح قرار دیتے ہو۔ یہ چیزیں تو خود تمہارے سامنے ایک خدمت گار کے طور پر کھڑی ہیں مگر تم ایسے احمق ہو کہ انہی کے آگے ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہو جاتے ہو اور اس طرح اپنے آپ کو ذلیل کرتے ہو۔ اس نظام کائنات کی طرف اس (-) میں اشارہ کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ کائنات پر غور کرنے سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ تمام کائنات قانون قدرت کے تابع ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی فرمانبردار ہے۔ اور اکثر انسان بھی قانون قدرت کے تابع ہیں اس (-) میں یہ نہیں کہا گیا کہ بعض انسان قانون قدرت سے آزاد ہیں بلکہ یہ کہا گیا ہے کہ بعض انسان قانون قدرت کو توڑنے کی بھی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ جیسے بدپرہیزی کے ذریعہ۔ اور ان لوگوں میں سے اکثر پر عذاب آ جاتا ہے۔ جو قانون قدرت کے اٹل ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ اور ثابت ہو جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے قانون کو توڑنے سے کوئی شخص عزت نہیں پاسکتا اور اسی کی مشیت آخر دنیا میں غالب آتی ہے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن کے اہم تازہ پروگرام

منگل 21-اپریل 1998ء

11-20 دوپہر- پشتو پروگرام- خطبہ جمعہ 13-9-96

12-25 دوپہر- دینی تعلیمات

3-10 دوپہر- طبی معاملات

7-05 رات- ترجمہ کلام الٰہی کلاس

بدھ - 22 اپریل 1998ء

8-50 صبح- ترجمہ کلام الٰہی کلاس

11-50 دوپہر- ہماری کائنات- سید طاہر احمد

12-20 دوپہر- ایم ٹی اے ورائٹی

7-00 رات- ترجمہ کلام الٰہی کلاس

اندر کے صفحات پر

☆ واقفین نو کے بارہ میں ۔۔۔۔ صفحہ 3

☆ ہانگ کانگ کی واپسی صفحہ 4

☆ طبی معلومات صفحہ 5

☆ شادی بیاہ کی رسومات کے خلاف ۔۔۔۔ صفحہ 5

☆ امریکہ کا نیو ورلڈ آرڈر صفحہ 6

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

21 شہادت 1377 ہش 21 اپریل 1998ء

فروغِ تعلیم کی خاطر

جماعت احمدیہ انسانیت اور قوم کے لئے جو خدمات سرانجام دے رہی ہے ان کا ایک قابل ذکر حصہ تعلیمی میدان سے تعلق رکھتا ہے کیونکہ معاشرے کو پڑھے لکھے اور تہذیب یافتہ افراد مہیا کرنا ایک بہت اہم خدمت ہے۔ ایسے تعلیم یافتہ افراد جو علم و تحقیق کے مزید چراغ جلائیں اور قوم و وطن کا نام بلندیوں پر سجادیں وہ اپنی سوسائٹی کے لئے ہی نہیں پوری انسانیت کے لئے باعث فخر ہوتے ہیں۔

جماعت کی یہ خدمت بلا تمیز مذہب' رنگ و نسل جاری ہے۔ مگر یہ کام بے تحاشا اخراجات کا تقاضا کرتا ہے۔ محدود وسائل کی وجہ سے جماعت کے لئے یہ ممکن نہیں کہ ہر فرد کے لئے تعلیمی سہولتیں فراہم کرے لیکن کم از کم یہ اہتمام ضرور کیا گیا ہے کہ کوئی احمدی بچہ میٹرک سے قبل اور کوئی احمدی بچی مڈل سے قبل تعلیم نہ چھوڑے۔ اور دوسری طرف ذہین طلباء کے لئے تعلیمی وظائف کا انتظام کرکے حتی الامکان اعلیٰ تعلیم دلائی جائے۔ تاکہ کوئی قابل عطیہ خداوندی ضائع نہ ہو۔ اور یہ بھی خیال رکھا جاتا ہے کہ کسی کی عزت نفس مجروح نہ ہو اور یہ بھی کہ امداد لینے والے جلد اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جائیں اور دینے والے بن جائیں۔ ان دونوں پہلوؤں سے جماعت کی خدمت کا دائرہ بہت وسیع ہو چکا ہے۔ اور ان اخراجات کو ایک نظام کے تابع رکھنے کے لئے نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ میں امداد طلبہ کا ایک شعبہ قائم ہے۔ جو تمام حالات کا جائزہ لے کر طلبہ کی مناسب امداد اور رہنمائی کرتا ہے۔

جتنی ضرورت اس وقت موجود ہے اس کے مقابل پر اس شعبہ کے وسائل بہت کم ہیں۔ اس لئے نگران صاحب امداد طلبہ الفضل اور دیگر ذرائع سے احباب کو مسلسل یاددہانی کراتے رہتے ہیں کہ اس شعبہ کو بھی ان کی توجہ درکار ہے۔

اس کالم کے ذریعہ ہم بھی ان کی آواز احباب جماعت تک پہنچا رہے ہیں۔ انسانی خدمت کا یہ ایک بہت ہی عمدہ اور منظم رستہ ہے۔ جو جماعت نے ہمارے لئے کھولا ہے۔ تعلیم کے نور سے منور کرنے کی کارروائی میں حصہ لینا یقیناً اجر عظیم کا موجب ہے۔ ایک فرد کی تعلیم پر خرچ کرنا بہت سی نسلوں کو سدھارنے کا موجب بنتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہماری وسعتوں کو بھی بڑھائے اور حوصلوں کو بھی اور ہمیں یہ توفیق دے کہ تعلیم کے میدان میں بھی سب دنیا سے بڑھ کر خدمت کرنے والے ہوں۔

دونوں پسند ہیں

حضرت ماسٹر احمد حسین صاحب فرید آبادی بیان کرتے ہیں۔

"سردی کا موسم تھا حضرت بانی سلسلہ کے پاس ڈاکیا خط لایا اور کہنے لگا مجھے سردی لگتی ہے آپ مجھے اپنا کوٹ دے دیں حضرت صاحب اسی وقت اندر گئے اور دو گرم کوٹ لے آئے اور کہنے لگے جو پسند ہے لے لو۔ اس نے کہا مجھے دونوں پسند ہیں تو آپ نے دونوں ہی دے دیئے۔"

(شمائل..... صفحہ 63)

حقیقت

بہارِ ہستی میں ہم تو جیسے کِھلا کئے ہیں کِھلا کریں گے
جو مٹنے والے ہیں اس چمن میں مٹا کئے ہیں مٹا کریں گے

وہ اور ہوں گے جو سیلِ دریا میں ڈوب مرنے کی ٹھان بیٹھے
ہم ایسی موجوں کی کشمکش میں بڑھا کئے ہیں بڑھا کریں گے

ہزار شعلے کرے فراہم یہ دہر برق و شرار بن کر
ہمارے اشکوں سے جو بھی الجھے بُجھا کئے ہیں بجھا کریں گے

ہمیں ڈراتا ہے دشتِ ہستی کے خارزاروں سے کیا زمانہ
ہم ایسی راہوں پہ مسکرا کر چلا کئے ہیں چلا کریں گے

عدو جو چاہے تو آزمالے یہ دل پڑا ہے یہ جاں پڑی ہے
کہ ہم فنا کا شکار ہو کر جیا کئے ہیں جیا کریں گے

ازل سے اہلِ جنوں کی باتیں اگرچہ مصلح ہیں بارِ محفل
مگر جو دل میں کھٹک رہی ہے کہا کئے ہیں کہا کریں گے

مصلح الدین راجیکی

عید کے موقع پر ربوہ کے خدام کی ہنگامی ڈیوٹیاں

○ اس بار بھی عید الاضحیٰ کے موقع پر ربوہ کے خدام نے اپنی روایات کو قائم رکھتے ہوئے بہترین خدمات سرانجام دینے کی توفیق پائی۔ رات بھر کی بارش کا سلسلہ عید کے دن بھی جاری تھا ایسے حالات میں مہتمم صاحب مقامی ربوہ کو مکرم صدر صاحب عمومی ربوہ کی طرف سے اطلاع موصول ہوئی کہ ربوہ میں نماز عید بیت الاقصیٰ کے علاوہ دیگر سنٹرز میں بھی ادا کی جائے گی۔ چنانچہ اس اطلاع کے ملنے کے فوراً بعد ربوہ کے تمام زعماء کو ٹیلی فون کے ذریعہ اطلاع کر دی گئی کہ وہ اپنے محلہ میں صدران محلہ کے تعاون سے گھر گھر جا کر اطلاع دیں کہ عید اپنے متعلقہ سنٹرز میں ادا کریں۔

تمام سنٹرز میں مقامی زعماء کی نگرانی میں پارکنگ اور حفاظت کے لئے ڈیوٹی کا انتظام کروایا گیا۔ چنانچہ خدام نے باوجود بارش اور کیچڑ کے پارکنگ اور حفاظت کی ذمہ داریاں صبح 6 بجے تا 10 بجے بشاشت کے ساتھ ادا کیں۔ سنٹرز کے علاوہ راستوں پر متعین خدام احباب جماعت کی راہنمائی سنٹرز تک کرتے رہے مجموعی طور پر کل 500 خدام نے عید کی ڈیوٹیوں میں شمولیت کی۔

عید کی نماز کے علاوہ خدمت کا ایک اور موقع تقسیم گوشت بھی تھا۔ محلہ جات میں مقامی انتظام میں خدام الاحمدیہ نے صدران محلہ سے بھرپور تعاون کیا۔ اور جن لوگوں نے قربانی پیش نہیں کی تھی ان گھروں تک گوشت پہنچانے کی ذمہ داری بھی خدام الاحمدیہ نے ادا کی۔ اور یہ سلسلہ عید کے تینوں ایام میں محلہ جات میں جاری رہا۔

(رپورٹ محمد محمود طاہر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واقفینِ نو کے بارے میں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ارشادات

خدا کی راہ میں وہ چیز پیش کرو جس سے تمہیں محبت ہے

حقیقت یہ ہے کہ محبت کے نتیجہ میں انسان تحائف پیش کرتا ہے اور (کلام الٰہی) نے بھی ہر اس چیز کے ساتھ جو خدا کی راہ میں پیش کی جاتی ہے محبت کی شرط لگا دی بلکہ نیکی کی تعریف میں محبت کے تحفے کو بطور شرط کے داخل فرما دیا۔ فرمایا (۔) تم نیکی کی گرد کو بھی نہیں پا سکتے نیکی کی باتیں کرتے ہو تمہیں پتہ کیا ہے کہ نیکی کیا ہے۔ تم نیکی کی گرد کو بھی نہیں پاسکو گے۔ اگر یہ راز نہ جان لو کہ خدا کے رستے میں وہ چیز پیش کرو جس سے تمہیں محبت ہے۔ اپنی محبوب چیزوں کو خدا کی راہ میں پیش کرنا سیکھو۔ پھر تم کہہ سکتے ہو کہ ہاں ہم نے نیکی کا مفہوم سمجھ لیا ہے۔

اگلی صدی کے استقبال کے متعلق ایک نہایت مبارک تحریک

پس میں نے یہ سوچا کہ ساری جماعت کو میں اس بات پر آمادہ کروں کہ اگلی صدی میں داخل ہونے سے پہلے جہاں ہم روحانی اولاد بنانے کی کوشش کر رہے ہیں دعوت الی اللہ کے ذریعہ وہاں اپنے آئندہ ہونے والے بچوں کو خدا کی راہ میں ابھی سے وقف کر دیں اور یہ دعا مانگیں کہ اے خدا! ہمیں ایک بیٹا دے لیکن اگر تیرے نزدیک بیٹی ہی ہونا مقدر ہے تو ہماری بیٹی ہی تیرے حضور پیش ہے۔ (۔) جو کچھ بھی میرے بطن میں ہے یہ مائیں دعائیں کریں اور والد بھی (۔) دعائیں کریں کہ اے خدا! ہمارے بچوں کو اپنے لئے چن لے ان کو اپنے لئے خاص کر لے تیرے ہو کر رہ جائیں۔ اور آئندہ صدی میں ایک عظیم الشان واقفین بچوں کی فوج ساری دنیا سے اس طرح داخل ہو رہی ہو کہ وہ دنیا سے آزاد ہو رہی ہو (۔) چھوٹے چھوٹے بچے ہم خدا کے حضور تحفہ کے طور پر پیش کر رہے ہوں۔

اور اس وقف کی شدید ضرورت ہے آئندہ سو سالوں میں جس کثرت سے (دین حق) نے ہر جگہ پھیلنا ہے وہاں لاکھوں تربیت یافتہ غلام چاہئیں۔ (۔) واقفین زندگی چاہئیں کثرت کے ساتھ اور ہر طبقہ زندگی سے واقفین زندگی چاہئیں۔ ہر ملک سے واقفین زندگی چاہئیں۔ (خطبہ 3- اپریل 1987ء)

والدین واقفین پر گہری نظر رکھیں

"بچوں کی یہ جو تازہ کھیپ آنے والی ہے اس میں ہمارے پاس خدا کے فضل سے بہت سا وقت ہے اور اگر اب ہم ان کی پرورش اور تربیت سے غافل رہے تو خدا کے حضور مجرم ٹھہریں گے اور پھر ہرگز یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اتفاقاً یہ واقعات ہو گئے ہیں۔ اس لئے والدین کو چاہئے کہ ان بچوں کے اوپر سب سے پہلے خود گہری نظر رکھیں اور جیسا کہ میں بیان کروں گا بعض تربیتی امور کی طرف خصوصیت سے توجہ دیں اور اگر خدانخواستہ وہ سمجھتے ہوں کہ بچہ اپنی افتاد طبع کے لحاظ سے وقف کا اہل نہیں ہے تو ان کو دیانت داری اور تقویٰ کے ساتھ جماعت کو مطلع کرنا چاہئے کہ میں نے تو اپنی صاف نیت سے خدا کے حضور ایک تحفہ پیش کرنا چاہا تھا مگر بدقسمتی سے اس بچے میں یہ یہ باتیں ہیں اگر ان کے باوجود جماعت اس کو لینے کے لئے تیار ہے تو میں حاضر ہوں ورنہ اس وقف کو منسوخ کر دیا جائے۔ پس اس طریق پر بڑی سنجیدگی کے ساتھ اب ہمیں آئندہ ان واقفین نو کی تربیت کرنی ہے۔"

بچوں میں اخلاقِ حسنہ کی آبیاری

"ہر واقف نو زندگی بچہ جو وقف نو میں شامل ہے بچپن سے ہی اس کو سچ سے محبت اور جھوٹ سے نفرت ہونی چاہئے اور یہ نفرت اس کو گویا ماں کے دودھ میں ملنی چاہئے جس طرح Radiation کسی چیز کے اندر سرایت کر جاتی ہے اس طرح پرورش کرنے والی باپ کی بانہوں میں سچائی اس بچہ کے دل میں ڈوبنی چاہئے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ والدین کو پہلے سے بہت بڑھ کر سچا ہونا پڑے گا۔ ضروری نہیں کہ سب واقفین زندگی کے والدین سچائی کے اس اعلیٰ معیار پر قائم ہوں جو اعلیٰ درجہ کے (ایمان والوں) کے لئے ضروری ہے اس لئے اب ان بچوں کی خاطر ان کو اپنی تربیت کی طرف بھی توجہ کرنی ہوگی اور پہلے سے کہیں زیادہ احتیاط کے ساتھ گھر میں گفتگو کا انداز اپنانا ہوگا اور احتیاط کرنی ہوگی کہ لغو باتوں کے طور پر یا مذاق کے طور پر بھی آئندہ جھوٹ نہیں بولیں گے کیونکہ یہ خدا کی مقدس امانت اب آپ کے گھر میں پل رہی ہے۔ (خطبہ فرمودہ یکم دسمبر 1989ء)

والدین اپنے کردار میں پاکیزگی پیدا کریں

"تربیت کے مضمون میں یہ بات یاد رکھیں کہ ماں باپ جتنی چاہیں زبانی تربیت کریں اگر ان کا کردار ان کے قول کے مطابق نہیں تو بچے کمزوری کو لیں گے اور مضبوط پہلو کو چھوڑ دیں گے۔ نیز فرمایا کہ خدا کا خوف کرتے ہوئے استغفار کرتے ہوئے اس مضمون کو خوب اچھی طرح ذہن نشین کریں اور دلنشین کریں اور اپنے کردار میں اتنی پاکیزہ تبدیلی پیدا کریں کہ آپ کی یہ پاکیزہ تبدیلی اگلی نسلوں کی اصلاح اور ان کی روحانی ترقی کے لئے کھاد کا کام دے اور بنیادوں کا کام دے جن پر عظیم عمارتیں تعمیر ہوں گی.... اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔"

(خطبہ فرمودہ 8 ستمبر 1989ء)

کلام الٰہی کی تعلیم

"ابتدا ہی سے ایسے بچوں کو (کلام الٰہی) کی تعلیم کی طرف سنجیدگی سے متوجہ کرنا چاہئے اور اس سلسلہ میں اللہ نے چاہا تو نظام جماعت بھی ضرور کچھ پروگرام بنائے گا ایسی صورت میں والدین نظام جماعت سے رابطہ رکھیں"

"تو ایسے گھروں میں جہاں واقفین زندگی ہیں وہاں تلاوت کے اس پہلو پر بہت زور دینا چاہئے۔ خواہ تھوڑا پڑھا جائے لیکن ترجمہ کے ساتھ۔ مطالب کے بیان کے ساتھ پڑھایا جائے اور بچے کو یہ عادت ڈالی جائی کہ جو کچھ بھی وہ تلاوت کرتا ہے وہ سمجھ کر کرتا ہے۔ ایک روزمرہ کی صبح کی تلاوت ہے اس میں تو ہو سکتا ہے کہ بغیر سمجھ کے بھی ایک لمبے عرصہ تک آپ کو اسے (کلام الٰہی) پڑھانا ہی ہوگا لیکن ساتھ ساتھ اس کا ترجمہ سکھانے اور مطالب کی طرف متوجہ کرنے کا پروگرام بھی جاری رہنا چاہئے۔"

تعلیم میں وسعت پیدا کرنے کی ضرورت

"عام طور پر دینی علماء میں یہی کمزوری دکھائی دیتی ہے کہ دین کے علم کے لحاظ سے تو ان کا علم کافی وسیع اور گہرا بھی ہوتا ہے لیکن دین کے دائرہ سے باہر دیگر دنیا کے دائروں میں وہ بالکل لاعلم ہوتے ہیں۔ علم کی اس کمی نے (دین حق) کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ وہ وجوہات جو مذاہب کے زوال کا موجب بنتی ہیں ان میں سے یہ ایک بہت ہی اہم وجہ ہے۔ اس لئے جماعت احمدیہ کو اس سے سبق سیکھنا چاہئے اور وسیع بنیاد پر قائم دینی علم کو فروغ دینا چاہئے۔ یعنی پہلے بنیاد عام دنیاوی علم کی وسیع ہو پھر اس پر دینی علم کا پیوند لگے تو بہت ہی خوبصورت اور بابرکت ایک شجرہ طیبہ پیدا ہو سکتا ہے۔ تو اس لحاظ سے بچپن ہی سے ان واقفین بچوں کو جنرل نالج پڑھانے کی طرف متوجہ کرنا چاہئے۔ آپ خود متوجہ ہوں تو ان کا علم آپ ہی آپ بڑھے گا۔ یعنی ماں باپ متوجہ ہوں اور بچوں کے لئے ایسے رسائل ایسے اخبارات لگوایا کریں ایسی کتابیں پڑھنے کی ان کو عادت ڈالیں جس کے نتیجہ میں ان کا علم وسیع ہو۔ اور جب وہ سکول میں جائیں تو ایسے مضامین کا انتخاب ہو جس سے سائنس کے متعلق بھی کچھ واقفیت ہو۔ عام دنیا کے جو آرٹس کے سیکولر مضامین ہیں۔ مثلاً معیشت' اقتصادیات' فلسفہ' نفسیات' حساب' تجارت وغیرہ ایسے جتنے بھی متفرق مضامین ہیں ان سب میں سے کچھ نہ کچھ بچے کو علم ضرور ہونا چاہئے....."

زبانیں سکھانے کا انتظام

"ہم نے تو (دین حق) کا پیغام پہنچانا ہے اس لئے ہمیں تو ہر قسم کے زبان دانوں کی ضرورت ہے جو تحریر کی مشق بھی رکھتے ہوں بولنے کی مشق بھی رکھتے ہوں۔ ترجموں کی طاقت بھی رکھتے ہوں۔ تصنیف کی صلاحیت بھی رکھتے ہوں۔"

(خطبہ فرمودہ 8 ستمبر 1989ء)

تین زبانیں لازمی سیکھنی ہیں

پھر ان کو صرف وہی زبان نہیں چاہئے جس زبان کے لئے ان کو تیار کیا جارہا ہے بلکہ اردو زبان کی بھی شدید ضرورت ہوگی تاکہ حضرت (بانی سلسلہ) کا لٹریچر خود اردو میں پڑھ سکیں۔ عربی زبان کی بنیادی حیثیت ہے (۔) عربی زبان بھی سکھانے کی ضرورت پڑے گی۔ پس تین زبانیں تو کم سے کم ہیں۔ یعنی اس کے علاوہ کوئی زبان سیکھے تو چاہے جتنی چاہے سیکھے لیکن تین زبانوں سے کم کا تو کوئی سوال ہی نہیں" (خطبہ فرمودہ یکم دسمبر 1989ء)

"بچوں کو بھی سکھائیں لیکن بیٹیوں کو خصوصیت سے کیونکہ علمی کام میں ہمیں واقفین بیٹیاں بہت کام آسکتی ہیں۔ انہوں نے میدان میں نہیں جانا ہوگا لیکن وہ تصانیف کریں گی۔ وہ گھر بیٹھ کر ہر قسم کے کام اس طرح کر سکتی ہیں کہ اپنے خاوندوں سے ان کو الگ نہ ہونا پڑے۔ اس لئے ان کو ایسے کام سکھانے کی خصوصیت سے ضرورت ہے۔"

(خطبہ فرمودہ 8 ستمبر 1989ء)

وقفِ نو

کتنے سارے ہیں وقفِ نو بچے
کتنے پیارے ہیں وقفِ نو بچے
جگ میں جگ مگ سے روشنی ہوگی
چاند تارے ہیں وقفِ نو بچے

راجہ نذیر احمد ظفر

برطانیہ میں ہر دسواں بچہ ڈیپریشن کا شکار ہے

برطانیہ میں ہر دسویں بچہ کا ڈیپریشن کی بناء پر خودکشی کرنے کا خدشہ ہوتا ہے۔ برطانوی جریدے سنڈے ٹائمز کے مطابق ڈیپریشن جسے بڑوں کی بیماری تصور کیا جاتا تھا اب اس نے بچوں کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔

محنت کش بچے

○ محنت کش بچوں کی تعداد سب سے زیادہ ایشیا میں ہے جہاں 163 ملین بچے محنت کر کے گزارہ کرتے ہیں۔ ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے۔ کہ اس وقت دنیا میں 120 ملین بچے کل وقتی اور 130 ملین جز وقتی مزدور ہیں۔ پاکستان میں 3.3 ملین بچے محنت مشقت کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخ عالم

فضل احمد فانی

ہانگ کانگ کی واپسی

چینی باشندوں نے پچھلے مہینے بڑی خوشی اور مسرت کا اظہار کرتے گذارے۔ چین کا اٹوٹ انگ ہانگ کانگ اسے واپس مل گیا اور ہانگ کانگ پر برطانوی راج کا سورج ہمیشہ ہمیشہ کے لئے غروب ہو گیا۔ آج مشرق بعید میں بحرالکاہل کی ساحلی پٹی پر واقع اس اہم تجارتی اور معاشی مرکز پر چین کی مکمل عملداری ہے۔

30 جون 1997ء کی رات جب پاکستان میں رات کے نو بجے تھے ہانگ کانگ کے وقت کے مطابق رات کے 12 بجے ایک زبردست رنگا رنگ تقریب کے دوران جس میں دنیا بھر کے چار ہزار سے زائد سربراہان مملکت اور خصوصی معتمدین نے شرکت کی۔ برطانیہ کا یونین جیک اتار کر آخری برطانوی گورنر کرس پیٹن کے حوالے کر دیا گیا اور اس طرح 30 جون 1997ء کی رات شہزادہ چارلس نے ملکہ برطانیہ کی نمائندگی کرتے ہوئے ہانگ کانگ کا اقتدار چین کے حوالے کر دیا۔ یوں ہانگ کانگ پر برطانیہ کے غاصبانہ قبضے کے اختتام کے ساتھ ہی برطانیہ کے جبرو استبداد کے ذریعے قائم کئے گئے نو آبادیاتی نظام کا دنیا سے خاتمہ ہو گیا۔ اس موقع پر سبکدوش ہونے والے برطانوی گورنر کرس پیٹن آنسوؤں کے ساتھ رو رہے تھے۔ شہزادہ چارلس اور دیگر برطانوی معززین اپنی قوم کے غاصبانہ اقتدار کے سورج کو غروب ہوتے ہوئے دیکھ رہے تھے اور نمناک آنکھوں کے ساتھ افسردہ کھڑے تھے۔

اگلے روز ہانگ کانگ کے نئے چینی چیف ایگزیکٹو "چی ہوا" نے حلف اٹھالیا۔ یوں ہانگ کانگ میں چین کی سرپرستی میں ایک نئے دور کا باضابطہ آغاز ہو گیا۔

ہانگ کانگ کی امتیازی حیثیت 415 مربع میل پر مشتمل اس خطے میں 70 لاکھ انسان زندگی گزارتے ہیں۔ ایک مربع میل کے علاقے میں تقریباً پندرہ ہزار سے زائد افراد رہائش پذیر ہیں۔ 98 فی صد چینی باشندے ہیں۔ اب تک دنیا بھر میں آزاد معیشت اور خدمات کی فراہمی کے حوالے سے ہانگ کانگ سرفہرست ہے۔ سونے کی لین دین کی سب سے بڑی مارکیٹ جو چوتھے نمبر پر آتی ہے اسی ملک میں ہے اس کے علاوہ بینکنگ کا پانچواں سب سے بڑا مرکز اور ساتویں سب سے بڑی اسٹاک مارکیٹ بھی اسی جزیرے میں واقع ہے۔ ہانگ کانگ کی مجموعی سالانہ پیداوار 26645 ڈالر فی کس ہے۔ ایک جائزے کے مطابق ہانگ کانگ کی صرف دس فی صد آبادی غربت کی زندگی گزار رہی ہے۔ لیکن ہم اس غربت کا اگر پاکستان کے معیار سے موازنہ کرنے لگیں تو وہاں اس طرز کے ایک فی صد غریب بھی نہیں ملیں گے۔ ہانگ کانگ کی بندرگاہ سامان کی باربرداری کے لحاظ سے دنیا کی سب سے بڑی مصروف ترین بندرگاہ ہے۔ برطانیہ اور امریکہ کے مقابلے میں یہاں کے باشندے زیادہ عمر پاتے ہیں۔ یہاں پیدا ہونے والے بچے اپنے ہم عمر امریکی دوستوں کے مقابلے میں زیادہ وزنی ہوتے ہیں۔ ہانگ کانگ ایک ایسا خطہ ہے جہاں ہر طرف' ہر سو' ہر جگہ کام کام اور صرف کام نظر آتا ہے۔ یہاں صرف دو قسم کے لوگ نظر آتے ہیں۔ کچھ دولت کمانے اور کچھ خرچ کرنے میں مشغول ہوتے ہیں۔

جزیرہ ہانگ کانگ اور کولون جزیرے کے علاوہ کچھ نئے علاقے بھی ہانگ کانگ میں شامل ہیں۔ یہاں چستی مستعدی پھرتی اور سختی آپ کو ہر گام پر نظر آتے گی۔ یہاں کی زندگی میں رنگ ہی رنگ بکھرے ہوئے ہیں۔ یہاں پر ایک ٹیلیفون کال پر جتنی رقم خرچ ہوتی ہے۔ اتنی رقم کے ذریعے آپ خوبصورت جدید کشتی کے ذریعے جزیرہ وکٹوریہ سے کولون جزیرے تک سفر کر سکتے ہیں۔ کولون کا قلب ناتھن روڈ ہے۔ اس سڑک کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ دنیا بھر کے درزی یہیں جمع ہوتے ہیں۔ جو ہر وقت ناپ لینے اور کپڑے کاٹنے میں مصروف ہوتے ہیں۔ یہاں پر بڑی بڑی دکانیں۔ جواہرات' ریشم اور جڑی بوٹیوں سے بھری نظر آتی ہیں۔ ان دکانوں سے دنیا کی تمام معروف کرنسیوں کے ذریعے خریداری کی جاسکتی ہے۔ یہ دکانیں رات گئے تک کھلی رہتی ہیں اور اس وقت بھی اکثر لوگ بھنی ہوئی مرغابیاں کھاتے نظر آتے ہیں جو سجے سجائے ٹھیلوں پر آواز لگا کر بیچی جارہی ہوتی ہیں۔ آدھی رات کو جلتی بجھتی رنگین روشنیوں کے بے شمار نیون سائن ایک عجیب دلکش منظر پیش کر رہے ہوتے ہیں۔ رات کو زندگی کی تیز رفتاری قدرے کم ہو جاتی ہے۔ لیکن لوگ کشتی کے انتظار میں ہوں یا بس کے یا ٹرین کے بہرحال موبائل فون کے ذریعے کاروباری معاملات اور خرید و فروخت کی ساری منازل کھڑے کھڑے ہی طے کر لیتے ہیں۔

حیرت انگیز دنیا اس بھاگتی دوڑتی بے سکون دنیا کے عقب میں ایک اور ہی حیرت انگیز دنیا ہے۔ یہ نیو ٹیریٹریز کا علاقہ ہے شہر سے زیادہ دیہات کا حصہ معلوم ہوتا ہے۔ یہاں پھلدار درختوں اور سدابہار پھولوں سے لدی جھاڑیوں کے درمیان بندر اچھلتے کودتے نظر آتے ہیں۔ یہاں قدیم مندر بھی ہیں۔ جہاں برسوں پرانی کندہ کی گئی پتھر کی سلیں بھی نظر آتی ہیں۔ اب ہانگ کانگ میں "خدا ملکہ کو سلامت رکھے" کا برطانوی ترانہ کبھی گایا نہیں جائے گا۔ بلکہ اب وہاں چینی ترانے کی گونج ہمیشہ سنائی دے گی۔ جو غلامی سے انکار کرنے والے انسانوں کی بیداری کا نغمہ ہے۔ جو ملکہ' بادشاہ یا سربراہ مملکت کی سلامتی کے لئے دعا نہیں مانگتا بلکہ بھرپور انسانیت کا دعویٰ کرتے ہوئے لوگوں کو اخوت اور محبت کی عظیم دیوار قائم کرنے کی جانب راغب کرتا ہے۔ ہانگ کانگ کی آزادی کے موقع پر چینی باشندوں کی خوشی دیدنی تھی چین کے صوبے "ہینان" میں 30 جون اور یکم جولائی کی درمیانی رات 12 بجے پانچ سو چینی جوڑوں نے شادی کی۔ اس اجتماعی شادی کی رنگا رنگ تقریب میں ہزاروں افراد شریک ہوئے۔ بیجنگ کے "سو پیونان" نامی شہری نے اپنی خوشی کا اظہار بیجنگ سے ہانگ کانگ کا دو ہزار سات سو چونتیس کلو میٹر کا فاصلہ پیدل طے کر کے کیا۔ ہانگ کانگ کی کئی یونیورسٹیوں میں ہانگ کانگ کے بنیادی قانون اور آئین کے بارے میں خصوصی سیمینار اور مذاکرے منعقد کئے گئے۔

خواب کی تعمیر یکم جولائی کی شب دس ہزار افراد نے مشترکہ طور پر ایک ترانہ گایا جس کا عنوان تھا کہ "جس دن کا خواب دیکھتے تھے" وہ آگیا ہے۔ اس حیرت انگیز رقص اور نغمے کو بیجنگ کے ساٹھ ہزار باشندوں نے دیکھا۔ بیجنگ کے تیان من اسکوائر پر ہزاروں افراد نے خوشی و مسرت کی تقریبات میں جدید چین کے بانی "ماؤزے تنگ" کو خراج تحسین پیش کیا۔ پورے چین میں ٹی وی اور سینماؤں پر ایک زبردست تاریخی فلم دکھائی گئی جس کا نام "جنگ افیون" تھا۔ اس کی تیاری پر ڈیڑھ کروڑ ڈالر خرچ ہوئے۔

برطانوی قبضہ کا پس منظر دراصل 1842ء میں ہانگ کانگ برطانیہ نے چین کے اس جرم پر چھینا تھا کہ برطانیہ پر چین نے افیون بر آمد کرنے اور چینی باشندوں کو افیون کھلانے پر پابندی عائد کر دی تھی۔ برطانوی حکومت نے اس اقدام کو اپنے خلاف ہتک آمیز قرار دیا اور چینیوں کو افیونی بنا کر دولت کمانے سے اور ان کے تمام جائز حقوق سے محروم کر دینے کے خلاف بزور طاقت ہانگ کانگ چھین لیا۔ اس وقت کی برطانوی حکومت نے کہا تھا کہ ہمیں ساری دنیا میں بیوپار کرنے کا حق ہے۔ اور ہمیں حق حاصل ہے کہ ہم اپنی من مانی کر سکتے ہیں تم ہمیں اس حق سے محروم نہیں کر سکتے۔

چینی حکام نے کہا کہ تم ہماری قوم کو افیونی بنا رہے ہو۔ انگریزوں نے کہا۔ ہمیں اس کی پرواہ نہیں کہ تمہاری قوم افیون کا کیا کرتی ہے۔ لیکن تم ہماری تجارتی آزادی کو نہیں چھین سکتے۔

ایسٹ انڈیا کمپنی نے اٹھارویں صدی میں ہندوستان کے کئی علاقوں پر قبضے کئے۔ ان علاقوں کی وسیع و عریض زرخیز زمینوں پر خوراک اور لباس فراہم کرنے والی مفید فصلوں کی جگہ پوست کی فصل کو کاشت کرنے میں فروغ دیا اور اس پوست سے افیون تیار کر کے چین کو بر آمد کرنا شروع کی۔

1800ء میں چین کے بادشاہ "چھینگ" نے افیون پر پابندی عائد کی مگر اس وقت تک بہت دیر ہو چکی تھی اور سرزمین چین کے بے شمار باشندے اس کی لت میں مبتلا ہو چکے تھے۔

چینی حکومت کے ایک افسر "لین زے شوئی" کو چین کی ایک بندرگاہ پر اسپیشل کمشنر مقرر کیا گیا یہ بندرگاہ چین میں افیون کی در آمد کا مین گیٹ وے تھی۔ لین زے نے برطانوی اور امریکی تاجروں کی کوٹھیوں پر چھاپے مار کر بیس ہزار افیون کی پیٹیاں ضبط کر کے اسے سرعام نظروں کے سامنے نذر آتش کر دیا۔ لین زے شوئی کے اس اقدام کو جو کہ اس نے اپنی قوم کو افیونی بننے سے بچانے کے لئے کیا تھا۔ برطانوی حکومت نے اپنے خلاف ہتک آمیز قرار دیا اور چینیوں کو افیونی بنا کر دولت کمانے کے حق سے محروم کر دینے کے خلاف اعلان جنگ کر دیا۔ یوں 1840ء کے دوران برطانوی فوجیں چین کے ساحلی علاقوں "کینٹن" "شنگھائی" اور "اموئے" پر قابض ہو گئیں۔ چینیوں نے شدید مزاحمت کی اور بڑی جرات کا مظاہرہ کیا۔ بہرحال چین کو اس جنگ میں شکست کا سامنا کرنا پڑا اور برطانوی حکومت نے چین سے اپنی مرضی کے معاہدے پر دستخط کروائے جس کی رو سے چین نے برطانیہ کو لین زے شوئی کی جلائی ہوئی افیون کا ہرجانہ ادا کیا اور ہانگ کانگ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے برطانیہ کے حوالے کر دیا گیا۔ برطانوی شہریوں کو چینی قوانین سے بالا قرار دے دیا گیا جبکہ چین کی معیشت ان معاہدوں کے نتیجے میں تباہ ہو کر رہ گئی۔ یوں چین ایک کمزور بے یار و مددگار اور زوال پذیر ملک میں تبدیل ہو گیا۔ امریکہ جس کا اس تمام معاملے میں کسی بات سے کوئی تعلق بھی نہیں بنتا تھا' اس نے چین پر دباؤ ڈالنا شروع کر دیا کہ چین امریکہ سے مذاکرات کرے' انکار کی صورت میں اسے امریکہ اپنی قومی بے عزتی پر محمول کرے گا اور چین کو جبراً میدان جنگ میں گھسیٹ لے گا۔ چنانچہ چین نے مجبوراً امریکہ کو بھی وہی مراعات دیں جو اس نے برطانیہ کو دیں تھیں۔ یوں مغربی ممالک نے چین کو معاشی طور پر کھوکھلا کر دیا۔

مدبرانہ حکمت عملی انیسویں صدی کے اواخر تک چین مختلف تبدیلیوں سے گذرتا رہا اور اس دوران چینیوں میں بیداری کے آثار نظر آنے لگے تھے۔ چینیوں نے ہانگ کانگ کی واپسی کے لئے جدوجہد کا آغاز کر دیا تھا۔

چنانچہ چین اور برطانیہ میں ایک معاہدہ طے پایا جس کے تحت 99 سال کے بعد برطانیہ نے ہانگ کانگ کو چین کے حوالے کر دینا تھا۔ اس وقت برطانوی حکمران کے ذہن میں یہ خیال رہا ہو گا کہ 99 سال بہت ہوتے ہیں اتنے عرصے میں ہم چین کو شاید اس قابل بھی نہ رہنے دیں کہ وہ ہانگ کانگ کی واپسی کا مطالبہ کر سکیں۔ لیکن وقت بہرحال گذر جاتا ہے۔ پھر 1949ء میں چین ایک انقلاب سے دوچار ہوا اور جدید چینی حکومت کی بنیاد رکھی گئی۔ چین کے راہنماؤں نے چین کو اندرونی طور پر مضبوط کیا اور اسے تیز رفتاری سے ترقی کی راہ پر ڈال دیا۔

ہانگ کانگ کے حصول کے لئے چینیوں نے نہ ہی عالمی سطح پر کوئی واویلا کیا۔ نہ ہی کوئی جنگی حکمت عملی تیار کی اور نہ ہی ہانگ کانگ میں انتشار پھیلانے کی کوشش کی۔ بلکہ انہوں نے

باقی صفحہ 5 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لقمان احمد سلطان

طبیّ معلومات

جست عربی میں شبہ' فارسی میں توتیائے رومی اور انگریزی میں "Zinc" کہتے ہیں۔ اس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے اور ذائقہ کسیلا ہوتا ہے۔

جمال گوٹہ عربی میں حب السلاطین' فارسی میں تخم بید انجیر خطائی اور انگریزی میں "Croton seeds" کہتے ہیں۔ یہ ایک درخت کا تخم ہے جو نہایت قوی مسہل ہے۔ اس کے درخت کو دنتی کہتے ہیں اس کے بیج کا رنگ اندر سفید اور باہر سے سیاہ ہوتا ہے۔ نیز ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔

خشخاش عربی میں بزر الخشخاش' فارسی میں کوکنار' اور انگریزی میں Poppy Seeds کہتے ہیں۔ اس کا پھول اور تخم سفید' پتے لمبے اور روئیں دار ہوتے ہیں۔ اس کا درخت گز ڈیڑھ گز تک اونچا ہوتا ہے۔ یہ ایک مشہور دوائی ہے نیز اس سے افیون بھی حاصل ہوتی ہے۔

اس کا ذائقہ پھیکا قدرے شیریں اور سیاہ خشخاش کا قدرے تلخ ہوتا ہے۔ اس کی کئی قسمیں بیان ہوئی ہیں۔ مثلاً خشخاش بستانی' خشخاش بری' خشخاش زبدی' خشخاش مقرن یا خشخاش بحری وغیرہ۔

دار فلفل یہ عربی نام ہے' فارسی میں فلفل دراز اور انگریزی میں اسے "Long Peper" کہتے ہین۔ یہ ایک بیل دار بوٹی کا پھل ہے' اس بوٹی کے پتے پان کے پتوں کی مانند لیکن اس سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ اس کی شاخیں گرہ دار ہوتی ہیں اور ہر ایک گرہ سے ایک پتہ اگتا ہے۔ اور ہر ایک پتہ کی جڑ میں شہتوت خام کی مانند "دار فلفل" لگتا ہے۔ جو خشک ہو کر سیاہ ہو جاتا ہے۔

زنجبیل یہ عربی نام ہے' ہندی میں اسے سونٹھ کہتے ہیں۔ فارسی میں شنگوویز اور انگریزی میں Ginger کہتے ہیں۔

عام زبان میں اسے سونٹھ کہا جاتا ہے۔ سبز سونٹھ کو ادرک کہتے ہیں۔ اور بعض کے نزدیک ادرک سونٹھ کی قسم ہے۔ اس کا رنگ غباری ہوتا ہے۔ اور ذائقہ و بو تیز ہوتی ہے۔

یہ دوائی ہر طریقہ علاج میں استعمال ہوتی ہے۔ نیز ایلوپیتھک میں اس کا شربت اور ٹنکچر بنائے جاتے ہیں۔

یعنی "سیرپ آف جنجر اور ٹنکچر آف جنجر"

زنگار عربی میں زنجار اور انگریزی میں verdigrir کہتے ہیں۔ یہ معدنی اور مصنوعی دو قسم کا ہوتا ہے۔ معدنی تانبے کی کان سے نکلتا ہے اور مصنوعی تانبہ پر سرکہ وغیرہ چھڑک کر نمناک زمین میں دفن کر کے بناتے ہیں۔ اس کا رنگ سبز آبی اور ذائقہ کسیلا ہوتا ہے۔ نیز یہ کھانے میں استعمال نہیں ہوتا بلکہ اس کا مرہم بنایا جاتا ہے' جو پھوڑے اور گندے زخموں پر استعمال ہوتا ہے۔

سرمہ عربی میں کحل واثمد و حجر الکحل و صدید' اور انگریزی میں Sulphate of Antimony کہتے ہیں۔ یہ ایک مشہور پتھر ہے جس کو کھرل کر کے آنکھوں میں ڈالتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ اصفہانی سرمہ بہت اچھا ہوتا ہے۔ سرمہ کا رنگ سیاہ چمکدار اور ذائقہ پھیکا اور بدمزہ ہوتا ہے۔

سنکھیا عربی میں سم الفار فارسی میں مرگ موش اور انگریزی میں Arseniaus anhydride کہتے ہیں۔ اس کا رنگ سفید سیاہ سرخ اور زرد ہوتا ہے ذائقہ زہریلا ہوتا ہے اور سم قاتل ہے۔

سمندری جھاگ عربی میں زبد البحر' فارسی میں کف دریا اور انگریزی میں Sea Foam کہتے ہیں اس کا رنگ سفید اور ذائقہ پھیکا ہوتا ہے۔

سفیدہ کاشغری عربی اسفیداج' فارسی میں سفیدہ آب' اور انگریزی میں "Carbonate" کہتے ہیں۔ سفیدہ جلایا ہوا جست سیسہ ہوتا ہے۔ جو بعد میں سفید رنگ اختیار کر جاتا ہے۔ نیز اس کا ذائقہ کسیلا ہوتا ہے۔

سہاگہ عربی میں بورق' فارسی میں تنکار اور انگریزی میں Borax کہتے ہیں سہاگہ معدنی و مصنوعی دو قسم کا ہوتا ہے۔ سہاگہ معدنی تبت و نیپال میں بکثرت نکلتا ہے۔ سہاگہ کا رنگ سفید اور ذائقہ تیز ہوتا ہے۔

شورہ قلمی عربی میں ابقر' پنجابی میں شورہ اور انگریزی میں Salt Patre کہتے ہیں۔ اس کا رنگ سفید اور ذائقہ شور و خشک ہوتا ہے۔

فرفیون عربی میں آکل بنفشہ فارسی میں فربیون اور انگریزی میں Euphorbia Antiquorni کہتے ہیں۔ اگرچہ فرفیون کو بعض نے مازریون (ایک نبات ہے' جس سے دودھ نکلتا ہے۔ اس کی تین قسم ہیں۔ اول قسم کے پتے سفید بڑے اور باریک زیتون کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ اس کو اشخیص کہتے ہیں۔ دوسری قسم کے پتے چھوٹے اور زرد رنگ کے ہوتے ہیں' اس کو ہفت برگ کہتے ہیں۔ تیسری قسم کے پتے سیاہ اور زہر قاتل ہوتے ہیں۔ اس کو کماپلون کہتے ہیں۔) کا خشک دودھ اور بعض نے ایک درخت کا گوند لکھا ہے۔ لیکن دراصل یہ مراکو کی تھوہر کا منجمد دودھ ہے۔ وہ تھوہر بعینہ اس تھوہر کے مشابہ ہوتی ہے' جس کو ہندی میں ڈنڈا تھوہر کہتے ہیں۔ اس کا رنگ بھورا' زردی مائل اور ذائقہ و بو تلخ و تیز ہوتی ہے۔

لیفٹیننٹ کرنل (ر) بشارت احمد

شادی بیاہ کی رسومات کے خلاف مضبوط اقدامات کی ضرورت

جب سے یہ دنیا معرض وجود میں آئی ہے بنی نوع انسان کی افزائش اور ترقی کے لئے شادی بیاہ کا سلسلہ قائم اور دائم چلا آرہا ہے۔ اور مرور وقت کے ساتھ ساتھ اس تقریب کے رسم و رواج میں بھی مدو جزر آتا رہا ہے۔ غریب اور متوسط درجہ کا طبقہ بڑی مشکل سے اس بارہ میں اپنی ذمہ داریاں نبناہ رہا ہے۔ جبکہ متمول اور امیر طبقہ اپنی بساط سے بڑھ چڑھ کر رسومات کو آگے سے آگے لے جارہا ہے۔ گو کہ پاکستان کی موجودہ حکومت نے شادی بیاہ پر کھانوں کی پابندی تو لگادی ہے۔ مگر بدقسمتی سے عوام اور خواص کے اندر وہ جذبہ جڑھ نہیں پکڑ سکا جو اس پابندی کے فلسفہ کی بنیاد تھی اور طرح طرح کے شارٹ کٹ تلاش کئے جارہے ہیں۔

شادی کیا ہے۔ یہ ایک مرد اور عورت کے درمیان رشتہ ازدواج کو قائم کرنا ہے۔ دین حق کے اندر اصل دینی مسئلہ نکاح کا ہے۔ جس کا عام اعلان ہو جاتا ہے۔ لیکن اس نہائت ہی سادہ اور پروقار عمل کے آگے اور پیچھے ہمارے مرد و زن نے بے شمار رسومات اور لوازمات کی ایک وسیع و عریض سد سکندری لاکھڑی کی ہے۔ لڑکے اور لڑکی کے رشتہ کی تلاش سے شروع کر کے آخری انتخاب کے جس صبر آزما مرحلہ سے ہر والدین کو گزرنا پڑتا ہے اور پھر طرح طرح کی رسموں اور تقریبات سے گزر کر جب شادی اختتام پذیر ہوتی ہے تو کئی ایک بار دیکھنے اور سننے میں آیا کہ خانہ آبادی خانہ بربادی میں تبدیل ہو کر رہ گئی۔

اگر ہم روز اول سے ہی جب خدا تعالیٰ اولاد جیسی اعلیٰ نعمت سے نوازے دعاؤں میں لگ جائیں کہ یا الٰہی اب جب تو نے یہ نعمت عطا فرما دی ہے تو تو ہی اس کا حافظ و ناصر اور یار و مددگار ثابت ہو۔ جس خدا تعالیٰ پر ہمارا ایمان ہے وہ بڑا سننے والا مدد کرنے والا اور دیالو خدا ہے۔ وہ ہماری تضرعات کو ضرور سنے گا ہاں مانگنے والا کوئی ضرور ہو۔ پھر جب اولاد جوان ہونے لگے تو اس کے لئے رشتہ کی تلاش میں فرمان کے مطابق معیار صرف اور صرف تقویٰ اور طہارت کی بنیاد پر ہوں۔ ہم اپنا خانہ بس صرف پر کر دیں۔ پھر دیکھیں خدا تعالیٰ گھر کس طرح اپنے فضلوں سے بھر دیگا۔ اس رشتہ میں برکت پڑیگی۔ اب جب شادی بیاہ کا مرحلہ آئے تو حکم الٰہی کے ماتحت نکاح پڑھوایا جائے اور غیر ضروری اور فضول رسومات سے اجتناب کیا جائے۔ اگر کسی وجہ سے بیوی بچے یا عزیزانِ خاندان فضولیات کی طرف رخ کریں تو ان کو بڑے احسن طور پر اس سے منع کیا جائے۔ لوگوں اور زمانہ کی واہ واہ کی پرواہ نہ کی جائے۔ یہ سب عارضی اور غیر مستقل باتیں ہیں۔ زیور اور پارچات پر زیادہ خرچ کرنے کی بجائے نقدی کی صورت میں دلہن دلہا کو سہارا دیا جا سکتا ہے۔ تاکہ آئندہ زندگی میں یہ نو بیاہتا جوڑا اپنی ضروریات پوری کر سکے۔ کئی بار دیکھنے میں آیا ہے کہ دلہن جہیز میں اتنا زیادہ وسیع و عریض سازو سامان اور فرنیچر لے آئی کہ بیچارے سسرال کے ڈبہ نما مکان میں اس کے سمانے کی جگہ ہی نہ تھی۔ گویا کہ روز اول سے ہی الگ گھر بسانے کی ایسی بنیاد پڑی کہ الامان الحفیظ۔ اس کے علاوہ شادی کے موقعہ پر دور و نزدیک کے رشتہ داروں۔ عزیز و اقرباؤ اور واقف کاروں کو اس کثرت سے مدعو کیا جاتا ہے کہ یوں معلوم ہوتا ہے کہ ایک جم غفیر ادھر سے ادھر نقل مکانی کرتا نظر آتا ہے۔ اب دن بدن یہ سارا کام بڑھتا اور زیادہ ہوتا نظر آرہا ہے۔

اس ساری کارروائی کو اگر ختم نہیں تو حد کے اندر کرنے کی ضرورت ہے۔ اوپر سے ہوشربا گرانی اپنا کام دکھا رہی ہے اسبارہ میں مندرجہ ذیل تجاویز پیش کی جاتی ہیں۔

شادی بیاہ کی رسم کو سادگی اور کفائت شعاری کے تحت بڑا پروقار بنایا جائے۔

جہیز اور بری کے سازو سامان۔ پارچات اور زیورات کو بہت حد تک کم کیا جائے۔ آج کا فیشن کل اور پرسوں تک ایک فرسودہ چیز بن کر رہ جاتا ہے۔ لہٰذا صرف اتنے جوڑے وغیرہ ہی بنائے جائیں جو زیر استعمال رہ کر ایک خاص وقت کے اندر اندر اپنی افادیت پوری کر دیں اور زیادہ آلٹریشن کی ضرورت نہ رہے اور نہ ہی ضیاع کی نوبت آئے۔

بعض لوگ آہستہ آہستہ اور دھیرے دھیرے تحریک جدید کے مطالبات کو نظر انداز کر بیٹھے ہیں۔ حالانکہ اب تو تحریک جدید کی ضرورتیں بہت بڑھ چکی ہیں۔ یہاں سے بچائی ہوئی رقم اور سرمایہ دین کی اشاعت میں مدد دے سکے گا۔

گو کہ بظاہر یہ تجاویز بڑی مشکل اور نہ ہضم ہونے والی چیز معلوم ہوتی ہیں۔ لیکن در حقیقت ان پر عمل کرنے کی بڑی ضرورت اور اہمیت ہے۔ اگر صاحب حیثیت اور صاحب ثروت حضرات جو نفسیاتی طور پر کسی احساس خاص کا شکار نہیں اس میدان میں مثالی نمونہ پیش کریں تو امید کی جاسکتی ہے کہ عام لوگ اس پر عمل کرنے میں بڑا آرام اور سکھ پائیں گے۔

○○○

بقیہ صفحہ 4 پر

ہانگ کانگ کو خوب پھلنے پھولنے کا موقع دیا اور اپنے ملک کو بھی ترقی یافتہ ممالک کی صف میں شامل کروایا۔ یوں طویل خاموش حکمت عملی اور مدبرانہ سیاست کے ذریعے ہانگ کانگ کو آزاد کروایا اور ترقی یافتہ اور اعلیٰ دماغوں سے مالامال ہانگ کانگ برطانیہ سے واپس لے لیا۔

○○○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد زاہد

امریکہ کا نیو ورلڈ آرڈر خطرے میں

6- سال قبل جب روس کی سلطنت پارہ پارہ ہو گئی اور ایک سپر پاور سے گر کر ایک عام ملک کے درجہ پر پہنچ گئی تو امریکہ واحد سپر پاور کے طور پر دنیا پر حکومت کے خواب دیکھنے لگا۔ اور اس نے ایک نئے ورلڈ آرڈر کا اعلان کیا۔ اور اس کو نافذ کرنے کے لئے اقدامات شروع کر دئے۔ لیکن اس وقت اس کا یہ ورلڈ آرڈر خطرے میں دکھائی دیتا ہے۔ عراق کے خلاف پہلی گلف وار میں امریکہ کی طاقت و جبروت پورے عروج پر تھی۔ اور اقوام متحدہ سمیت دنیا کے کم و بیش تمام ممالک اس کے معاون بنے ہوئے تھے۔ اور عراق کی شکست کے بعد اس پر امریکہ نے ایسی ظالمانہ بندشیں لگائیں جس کی مثال پچھلے زمانوں کے ظالم سے ظالم بادشاہوں کے دور میں بھی نہ مل سکتی تھیں۔ لیکن ظلم اور ناانصافی کی بھی ایک حد ہوتی ہے اس دفعہ پھر امریکہ نے چاہا کہ عراق کو ملٹری طاقت کے ذریعے مزید سبق سکھائے اور صدام حسین کو عراق سے نکال باہر کرے۔ لیکن صدام حسین امریکہ سے تیز نکلا۔ اس نے روس اور فرانس سے ایسے تجارتی معاہدوں کا وعدہ کیا جس سے یہ دونوں ملک جو کہ سیکورٹی کونسل کے مستقل ممبر بھی ہیں امریکہ سے باغی ہو گئے اور اس طرح عراق امریکہ کو اپنے ارادے سے باز رکھنے میں کامیاب ہو گیا۔

امریکہ کا زوال پذیر بین الاقوامی رول معلوم ایسا ہوتا ہے کہ امریکہ کے طاقت کے غبارے سے ہوا نکل رہی ہے جہاں جہاں بھی کسی قسم کا بحران پیدا ہوتا ہے امریکہ اس کا حل اپنی مرضی کے مطابق نہیں کر پاتا۔

یوگوسلاویہ ایک چھوٹا سا ملک ہے اور اس کی ملٹری پاور بھی کوئی ایسی نہیں کہ اس سے ڈرا جائے لیکن پھر بھی یوگوسلاویہ کے صدر نے امریکہ کی مرضی کے خلاف کسووو میں نسلی صفائی کا عمل شروع کر رکھا ہے اور وہ امریکہ کی بات سننے کے لئے تیار نہیں ہے۔ اس طرح سہارتو جو کہ ہمیشہ سے امریکہ کا اتحادی رہا ہے اور امریکہ کے زیر سایہ ہی اس نے 32 سال سے انڈونیشیا پر قبضہ کر رکھا ہے وہ بھی امریکہ کی کمزوری کو بھانپ گیا ہے اور آئی۔ ایم۔ ایف کی مرضی کی شرائط ماننے کے لئے تیار نہیں ہے اور امریکہ مجبور ہے کہ پھر بھی اس کو قرضہ دینے کی بات کر رہا ہے کیونکہ اگر اس نے انڈونیشیا کو اس بحران سے نہ نکالا تو اس کے اثرات پورے مشرقی ایشیا تک پھیل جائیں گے جن کا اثر آخر کار خود امریکہ پر بھی ہوگا۔

OOO

اسرائیل اور امریکہ

O اسرائیل امریکہ ہی کا پروردہ ہے اور اسی کی حفاظت میں اس نے اتنی ترقی کی ہے۔ اس کو تو امریکہ کا احسان مند ہونا چاہئے۔ لیکن اب اسرائیل بھی اس کو آنکھیں دکھا رہا ہے اور امریکہ کی مرضی کا حل ماننے کے لئے تیار نہیں ہے۔ اور اس سارے عمل میں امریکہ کے اثرات تمام عرب ممالک میں کم ہو رہے ہیں۔ مصر جو امریکہ کا خاص الخاص دوست ہے اس نے بھی عراق اور اسرائیل کے معاملات میں امریکہ کا ساتھ دینے سے انکار کر دیا ہے۔ اسی طرح سعودی عرب نے بھی امریکہ کا ساتھ دینے سے معذوری ظاہر کی ہے۔ تمام عرب ممالک عرب لیگ کے ذریعے ایسے ہی جذبات کا اظہار کر چکے ہیں۔

امریکی پبلک کا رویہ حیران کن بات یہ ہے کہ امریکہ کی پبلک بھی امریکی انتظامیہ کے خلاف ہو گئی ہے اور عراق کے معاملہ میں مظاہروں تک نوبت پہنچ گئی۔ طالب علموں نے امریکی وزیر دفاع کی تقریر سننے سے انکار کر دیا۔ اور سینیٹ میں بھی کلنٹن انتظامیہ کے خلاف آواز بلند کی گئی۔

ان تمام امور کے پیش نظر کہا جا سکتا ہے کہ امریکہ کا نیو ورلڈ آرڈر خطرے میں پڑ گیا ہے اور امریکہ کو اپنی پوزیشن پر غور و فکر کی دعوت دیتا ہے۔

☆......☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 31568 میں خالد محمود ولد شیخ عطاء ربی قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 97-4-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 کرونز ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد خالد محمود ناروے گواہ شد نمبر1 محمد احمد منیر وصیت نمبر 16200 گواہ شد نمبر2 رائے عبدالقدیر وصیت نمبر 21016۔

مسل نمبر 31569 میں منیر احمد مجوکہ ولد محمد علی مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 96-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ پانچ ایکڑ زمین واقع چک نمبر 44/D-B ضلع خوشاب اس وقت مجھے مبلغ -/3500 جرمن مارک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد منیر احمد مجوکہ جرمنی گواہ شد نمبر1 منور احمد قمر وصیت نمبر 27370 گواہ شد نمبر2 اخلاق احمد خان وصیت نمبر 27832۔

مسل نمبر 31570 میں مظفر احمد چٹھہ ولد چوہدری نور محمد چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ ملازمت عمر ساڑھے ستاون سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 543/E-B ضلع وہاڑی حال جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 97-10-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 7 مرلہ واقع چک نمبر 543/E B ضلع وہاڑی مالیتی -/45000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین برقبہ 5 ایکڑ چک نمبر 543/E B ضلع وہاڑی مالیتی -/500000 روپے۔ 3۔ احاطہ برقبہ 8 مرلہ واقع چک نمبر 543/E B ضلع وہاڑی مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 D M ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مظفر احمد چٹھہ جرمنی گواہ شد نمبر1 محمد نسیم جرمنی گواہ شد نمبر2 مشتاق احمد اعوان جرمنی۔

مسل نمبر 31571

1- Mrs. Sumarmi W/O Mohaammad Dalail

پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت 1957ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 95-7-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان برقبہ 252 مربع میٹر نمبر 104/V I انڈونیشیا مالیتی -/13500000 روپے۔ اور حق مہر -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300. 304 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Mrs. Sumarmi انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Mohammad Dalail خاوند موصیہ گواہ شد نمبر Drs. Iljas S/O Martawinaji 2 انڈونیشیا۔

مسل نمبر 31572

1- Mrs. Nunung Nurhayati W/O Engkos Keswara

پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 78-9-17 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 96-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- موٹر سائیکل سوزوکی مالیتی -/900000 روپے۔ 2- طلائی زیورات وزنی 5 گرام مالیتی -/125000 روپے۔ 3- حق مہر -/125000 روپے۔ کل جائیداد -/1150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/32000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Mrs. Nunung Nurhayati انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Drs. E. Mahmud Ahmad انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Engkos Koswara انڈونیشیا۔

مسل نمبر 31573

1-Mrs. Dr. Nori Kedarsari Saleh W/O Dr. Mohammad Saleh

پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 97-9-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- مکان برقبہ 176 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/200000000 روپے۔ 2- دھان کا کھیت برقبہ میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/100000000 روپے۔ 3- حق مہر -/600000 روپے۔ کل جائیداد -/300600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ

Dr. Nori Kedarsari Saleh

انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 R. A. Riza Adisudarma انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Indi Ibrahim انڈونیشیا۔

مسل نمبر 31574

I- Miss Ranti Rahimah D/O Mr. Munawwar Ahmad Gandakusumah

پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 97-9-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیورات طلائی 2 عدد انگوٹھیاں وزنی 5.5 گرام مالیتی -/132500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Miss Ranti Rahimah انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 R.A.Riza Adisudarma انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Indi Ibrahim انڈونیشیا۔

مسل نمبر 31575

I-Mrs. Acah Hafsah W/O Koko

پیشہ تجارت عمر 60 سال بیعت 1952-10-10 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 96-11-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 98 مربع میٹر واقع جابر انڈونیشیا مالیتی -/3600000 روپے۔ 2۔ دھان کا کھیت برقبہ 98 مربع میٹر واقع جابر انڈونیشیا مالیتی -/1400000 روپے۔ 3۔ مچھلی کا تالاب برقبہ 84 مربع میٹر واقع جابر انڈونیشیا مالیتی -/1200000 روپے۔ 4۔ سلائی مشین مالیتی -/100000 روپے۔ 5۔ حق مہر -/175000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/6475000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Mrs. Acah Hafsah انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Drs. E. Mahmud Ahmad انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Engkos Koswara انڈونیشیا۔

مسل نمبر 31576

I-Miss Nurul Muminah Saleh D/O H. Muhammad Saleh DJAN

پیشہ طالب علمی عمر 19 بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 97-9-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات بریسلٹ اور انگوٹھی 23 کیرٹ وزنی 7 گرام مالیتی -/175000 روپے۔ اور طلائی نکلس 24 کیرٹ وزنی 4 گرام مالیتی -/108000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ

Miss Nurul Muminah Saleh

ساکن انڈونیشیا

گواہ شد نمبر 1 R.A.Riza Adisudur Ma انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Indi Ibrahim انڈونیشیا۔

مسل نمبر 31577

I- Mrs. Nonok Trianingsih W/O Drs. E Mahmud Ahmad

پیشہ ٹیچنگ عمر 48 سال بیعت 1968-3-24 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 96-11-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 840 مربع میٹر واقع جابر انڈونیشیا مالیتی -/43500000 روپے۔ 2۔ دھان کا کھیت برقبہ 4200 مربع میٹر واقع جابر انڈونیشیا مالیتی -/12000000 روپے۔ 3۔ فرنیچر مالیتی -/250000 روپے۔ 4۔ طلائی زیورات وزنی 25 گرام مالیتی -/625000 روپے۔ 5۔ حق مہر -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور ماہوار مبلغ -/20000 روپے آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Mrs. Nonok Trianingsih انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Drs. Mahmud Ahmad انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Engkos Koswara جابر انڈونیشیا۔

اطلاعات و اعلانات

نکاح

○ مکرم عاصم قدیر بھٹی صاحب ابن مکرم عبدالرؤف بھٹی صاحب عزیز آباد کراچی کا نکاح بعوض حق مہر 15000 مارک ہمراہ عزیزہ مکرمہ فرح رشید بھٹی صاحبہ بنت مکرم عبدالرشید بھٹی صاحب فرینکفرٹ جرمنی مورخہ 98-3-14 کو بیت المبارک میں بعد عصر محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے پڑھایا۔

احباب سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ عزیزہ منورہ انوار صاحبہ بنت مکرم انوار الحق خان صاحب دارالنصر غربی (ب) ربوہ کا نکاح ہمراہ مکرم مبارک احمد صاحب ابن مکرم رشید احمد صاحب مقیم جرمنی مبلغ 80,000 روپے حق مہر پر محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب نے مورخہ 98-4-14 کو بیت المبارک میں بعد عصر پڑھا عزیزہ منورہ انوار صاحبہ مکرم عبدالرحیم خان صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ خوشاب کی پوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

سانحہ ارتحال

○ محترمہ اقبال بیگم صاحبہ زوجہ مکرم صفدر جنگ صاحب ہمایوں مورخہ 17 اپریل 1998ء رات پونے دس بجے لاہور میں بعمر 72 سال انتقال فرما گئیں۔ موصیہ تھیں۔ ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا۔ ربوہ میں بعد نماز ظہر مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے بیت المبارک میں جنازہ پڑھایا۔ قبر تیار ہونے پر مکرم مغفور احمد صاحب منیب نائب ناظر اصلاح و ارشاد نے دعا کروائی۔ موصوفہ کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ محترم رانا رحمت اللہ صاحب چک نمبر 41 جنوبی ضلع سرگودھا بوجہ فالج اور ہارٹ اٹیک بیمار رہنے کے بعد 28 جنوری 1998ء کو وفات پا گئے۔ 29 جنوری 1998ء کو بعد نماز فجر بیت المبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے جنازہ پڑھایا موصی ہونے کی وجہ سے تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی اور قبر تیار ہونے پر مکرم پروفیسر محمد اسلم صابر صاحب نے دعا کروائی۔ موصوف کے بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

○ حافظ محمد یوسف صاحب دارالنصر غربی ب جو گردوں میں خرابی کی وجہ سے فیصل آباد ہسپتال میں زیر علاج تھے گھر آ گئے ہیں۔ لیکن ابھی تک بیماری کے اثرات اور عوارض باقی ہیں۔

○ ملتان شہر میں نامعلوم افراد نے مکرم ملک زبیر احمد صاحب کو زخمی کر کے سامان چھین لیا ہے۔

ان سب احباب کیلئے درخواست دعا ہے۔

سوئمنگ پول ربوہ

○ خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام سوئمنگ پول کا موجودہ سیزن 11- اپریل 1998ء سے شروع ہو چکا ہے۔ اس سیزن کی افتتاحی تقریب 11 اپریل کو منعقد ہوئی۔ مکرم صدر صاحب خدام الاحمدیہ پاکستان نے مختصر خطاب سے افتتاح فرمایا۔ اس تقریب میں 185 ممبران نے شرکت کی۔ زیادہ سے زیادہ خدام اور احباب سے استفادہ کی درخواست ہے۔

(مہتمم مقامی)

مطالبات تحریک جدید پر خصوصی روشنی ڈالی جائے

○ 1۔ احباب سادہ زندگی بسر کریں۔ لباس کھانے اور رہائش میں سادگی اختیار کی جائے۔
2۔ والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کے لئے وقف کریں۔
3۔ نوجوان اور پنشنر احباب دین کے لئے زندگیاں وقف کریں۔
4۔ رخصت کے ایام خدمت دین کے لئے وقف کریں۔
5۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔
6۔ جو لوگ بیکار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کر لیں۔
7۔ قومی دیانت کا قیام کریں۔
8۔ مقاصد تحریک جدید کی کامیابی کے لئے خاص دعا کریں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

نمائندہ روزنامہ الفضل شعبہ اشتہارات کا دورہ حصول اشتہارات

○ مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب آف اوکاڑہ نمائندہ روزنامہ الفضل شعبہ اشتہارات حصول اشتہارات کے لئے سیالکوٹ۔ نارووال۔ شیخوپورہ۔ راولپنڈی۔ حافظ آباد۔ گوجرانوالہ۔ شاہدرہ۔ قصور۔ اسلام آباد کے دورہ پر تشریف لا رہے ہیں۔ عہدیداران و احباب جماعت احمدیہ سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینجر روزنامہ الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

قومی اخبارات سے

ربوہ: 20 اپریل-1998ء

درجہ حرارت کم از کم 24 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 38 درجے سنٹی گریڈ

عالمی خبریں

بھارتی فوج کے سربراہ جنرل وی پی ملک نے کہا ہے کہ بھارتی فوج کا مورال گر رہا ہے معاشرے میں عزت نہیں رہی۔ علیحدگی پسند تحریکوں کے خلاف سرگرم رہنے سے کارکردگی متاثر ہو رہی ہے۔ مرنے والوں کے لئے گرانٹ نہیں ملتی۔

افغانستان میں جنگ بندی ٹوٹ گئی ہے شمالی اتحاد نے طالبان پر حملہ کر دیا ہے سرکاری فوج نے دشمن کی چار جنگی پوسٹوں پر قبضہ کر لیا ہے۔

بھارت کی سپریم کورٹ نے سابق بھارتی وزیراعظم نرسیماراؤ اور موجودہ وزیر مواصلات بوٹا سنگھ کو گرفتار کرنے کا حکم دے دیا ہے۔

ورلڈ بینک نے پاکستان کے قومی بینکوں کے ذریعے عوام کو سستے گھر اور ہاؤسنگ سوسائیٹوں کے لئے قرضہ فراہم کرانے کا منصوبہ ختم کرا دیا ہے۔

جاپان ایئر لائنز کے پائلٹوں کی ہڑتال 14 ویں دن میں داخل ہو گئی ہے۔

برطانوی وزیراعظم ٹونی بلیئر نے سعودی عرب میں شاہ فہد سے ملاقات کی ہے۔ بی بی سی کے مطابق برطانوی وزیراعظم نے کہا ہے کہ برطانیہ اور سعودی عرب کے تجارتی تعلقات مزید مستحکم ہوں گے۔

امریکی فوج کے سربراہ چار روزہ دورے پر اسلام آباد پہنچ گئے ہیں۔

مصری حکام اور تاجر برادری سے گفتگو کرتے ہوئے برطانوی وزیراعظم نے کہا ہے کہ برطانیہ دہشت گردوں کو پناہ نہیں دے گا۔

بنگلہ دیش میں طوفانی بارش سے ایک شخص ہلاک اور 70 زخمی ہو گئے ہیں۔

بھارتی فوجیوں نے کشمیری رہنما الیس حمید کو شہید کر دیا ہے۔

○○○

ملکی خبریں

وزیراعظم محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ اچھا کام قانون سے ہٹ کر بھی کرنا پڑے تو ہونا چاہئے۔ خدمت کمیٹیوں کے ذمہ اللہ کی مخلوق کی خدمت ہے کسی لیگل اختیار کی کیا ضرورت ہے۔ دیکھیں کہ اللہ کا قانون کیا کہتا ہے۔ قرآن میں آتا ہے کہ معاشرے سے ظلم۔ ناانصافی اور بدعنوانی ختم کرو ہم خدا کے قانون پر چل رہے ہیں۔

سپاہ صحابہ جھنگ مرکزی سیکرٹریٹ کا محاصرہ کر کے سپاہ صحابہ الیکشن سیل کے چیئرمین مولانا الیاس اور درجنوں کارکنوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ پولیس سیڑھیاں لگا کر زنانہ و مردانہ مدارس میں داخل ہو گئی۔ مطلوبہ افراد نہ ملنے پر اہل خانہ کو حراست میں لے لیا۔ سپاہ صحابہ کے مشتعل کارکنوں نے پولیس اہلکاروں پر حملہ کی کوشش کی۔ جس پر پولیس کے ملازمین جانیں بچا کر بھاگ گئے۔

حکومت پنجاب نے اعلان کیا ہے کہ خدمت کمیٹیوں کے ارکان بلدیاتی الیکشن نہیں لڑ سکیں گے۔ خدمت کمیٹیوں کے ارکان پر بلدیاتی الیکشن میں حصہ لینے پر پابندی نہیں ہے۔ لیکن ایسی صورت میں انہیں کمیٹیوں کی رکنیت چھوڑنی پڑے گی۔

پاکستان بار کونسل نے ملک بھر کے وکلاء پر وکالت کے علاوہ کوئی بھی دوسرا کام نہ کرنے کی پابندی لگا دی ہے دوسری جاب کرنے والے وکلاء ایک ماہ میں اپنا لائسنس معطل کرالیں ورنہ ہم خود کر دیں گے۔

پنجاب کی بیوروکریسی نے خدمت کمیٹیوں کے لئے وزیراعظم کی طرف سے دیئے گئے اختیارات کی مخالفت کرتے ہوئے اس میں متعدد ترامیم پیش کر دی ہیں۔ ہر رکن اسمبلی کو "جسٹس آف پیس" مقرر نہ کیا جائے۔ بے پناہ اختیارات کا از سر نو جائزہ لیا جائے اختیارات خدمت کمیٹیوں کی بجائے علاقہ کے اے سی کو دیئے جائیں۔

مسلم لیگی کارکنوں نے بھی خدمت کمیٹیوں میں نامزد ہونے والے مسلم لیگی کارکنوں پر شدید اعتراضات شروع کر دیئے ہیں۔

امریکی صدر بل کلنٹن نے وزیراعظم محمد نواز شریف کے نام ایک خط میں کہا ہے کہ پاکستان کو دفاعی اقدامات کا حق ہے۔ امریکہ پاکستان کے ساتھ گہرے اور دوستانہ تعلقات قائم کرنا چاہتا ہے۔ بھارت کے ساتھ مذاکرات میں نواز شریف کی پہل قابل تعریف ہے۔

وزیر خارجہ گوہر ایوب خان نے کہا ہے کہ بے وفا امریکہ پر انحصار نہیں کریں گے۔ بار بار کی پابندیوں کے باوجود اگر امریکہ پر انحصار کریں تو بے وقوف کہلائیں گے۔ 1965ء اور 1971ء میں ہم پر غیر منصفانہ پابندیاں لگائی گئیں۔ 1987ء میں پھر نشانہ بنایا گیا۔ پریسلر ترمیم کے ذریعے بہت سی پابندیاں لگا دی گئیں۔

وزیراعظم میاں محمد نواز شریف ایک ہفتے کے سرکاری دورے پر اٹلی اور بیلجیئم روانہ ہو گئے ہیں روانگی سے قبل انہوں نے کہا کہ دورہ اٹلی و بیلجیئم کے دوران سرمایہ کاروں کو پاکستان میں سرمایہ کاری پر آمادہ کروں گا۔

تحریک استقلال کے مرکزی صدر رحمت خان نے کہا ہے کہ تحریک استقلال اور تحریک انصاف کے انضمام کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ جس کے سربراہ اصغر خان ہوں گے۔

امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ بے نظیر بھٹو اور نواز شریف امریکی اجنٹ ہیں انہیں جیل بھیجنا ہو گا۔

جمعیت علماء پاکستان (نیازی) کے صدر سینٹر عبدالستار خان نیازی نے کہا ہے کہ علماء شریعت سے انکار کرنے والوں کا دماغ درست کریں۔ علماء اور مشائخ نفاذ شریعت کی مخالفت کرنے والوں کا جینا حرام کر دیں۔

سہ ملکی کرکٹ ٹورنامنٹ کے اہم ترین میچ میں جنوبی افریقہ نے سری لنکا کو ہرا کر ٹورنامنٹ سے آؤٹ کر دیا۔ فائنل پاکستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان ہو گا۔

فوری فروخت
سوزوکی کار IFX ماڈل 1988
رابطہ: چوہدری نثار احمد باجوہ ایڈووکیٹ
دارالصدر غربی ربوہ
☎ 213270

ھوالشافی
بہتر تشخیص ــــــ بہتر علاج
نئی اور پرانی، لاعلاج اور ضدی امراض کے علاج کا واحد مرکز
حامد ہومیو پیتھک کلینک
22/12 دارالیمن شرقی ربوہ
بیرون ربوہ کے احباب جوابی لفافہ بھیج کر تشخیص فارم حاصل کریں اور گھر بیٹھے علاج کروائیں

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
شریف جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
دوکان: 212515 رہائش: 212300

امسال نازل ہونے والی اللہ کی رحمتوں کے مبارک موقعہ پر احباب جماعت کی خدمت میں مبارکباد
گلوب ٹمبر کارپوریشن
رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ لاہور

کریسنٹ گریمر اسکول
میں کلاس ششم میں پانچ اپریل سے Provisional داخلے شروع ہیں
فون آفس 213239 فون رہائش 211477

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرض اٹھراء کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھراء
40 گرام /60 روپے، 90 گرام /120 روپے، 300 گرام /200 روپے
اکسیر اولاد نرینہ (کورس) /300 روپے
زوجام عشق خاص
سونے چاندی کی گولیاں
شباب آور موتی
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
PHONE: (04524) 211434-212434 FAX: 534

ـــ تبادلہ پلاٹس ـــ
سرگودھا شہر کے سکنی و کمرشل پلاٹس کے تبادلہ میں • ربوہ • اسلام آباد • راولپنڈی میں زرعی، سکنی و کمرشل پلاٹس درکار ہیں
رابطے:
• سرگودھا فخر اسٹیٹ ایجنسی فخر احمد
☎ 212464/0341-7750609 موبائل
• راولپنڈی اسلام آباد
لیڈرز محمد احمد خان
☎ دفتر 552388 رہائش 593863
• ربوہ
پولٹری ماسٹر خالد زاہد
☎: دفتر 213115